نام اور کام

اِدارہ

اس سبق میں کام کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے۔ پانچویں جماعت کا ایک بھولا بھالا طالب علم اپنے ہم جماعت دوستوں کی شرارت سے پریشان ہوکر ہیڈ ماسٹر کے پاس پہنچتا ہے اور اپنا نام بدلنے کی خواہش ظاہر کرتا ہے۔ وجہ پوچھنے پر وہ بتاتا ہے کہ میرے دوست میرا نام بگاڑ کر مجھے چڑاتے ہیں۔ تب ہیڈ ماسٹر اس طالب علم کو بہت ہی پیار سے سمجھاتے ہیں کہ نام سے کچھ نہیں ہوتا، انسان کا کام اہم ہوتا ہے۔

وہ پانچویں جماعت کا طالب علم تھا۔ بہت سیدھا سادا اور بھولا بھالا۔ اس کی جماعت میں دو تین طالب علم بہت شریر تھے۔ ہمیشہ اُسے ستاتے رہتے اور اس کا صحیح نام لینے کی بجائے 'کلّوکلّو' کہہ کر چڑاتے تھے۔ وہ ہمیشہ یہی سوچتا رہتا کہ دنیا میں نام کی بڑی اہمیت ہے۔ اگر میں اس نام کی بجائے کوئی دوسرا اچھّا سا نام رکھ لوں تو ساتھیوں کی چھیڑ خانی سے بچ جاؤں گا۔

ایک دِن اس کے ساتھیوں نے اسے بہت تنگ کیا۔ پریشانی کے عالَم میں وہ ہیڈ ماسٹر صاحب کے آفس پہنچ گیا۔ اندر آنے کی اجازت لی اور ان کے سامنے جا کر خاموش کھڑا ہو گیا۔

ہیڈ ماسٹر صاحب نے اسے غور سے دیکھا اور بڑی نرمی سے پوچھا، "کیا بات ہے؟ اتنے پریشان کیوں ہو؟"

اس نے ہمّت کر کے کہنا شروع کیا، "جناب ! میرے والدین نے میرا جو نام رکھا ہے میرے ساتھی اسے بگاڑ کر مجھے چِڑاتے رہتے ہیں۔ مہربانی کر کے میرا نام بدل کر کوئی اچھّا سا نام رکھ دیجیے۔"

ہیڈ ماسٹر صاحب نے اُسے سمجھایا، "دیکھو بیٹا ! یہ کام اتنا آسان نہیں ہے۔ یوں بھی دنیا میں نام اہم نہیں ہوتا۔ اصل اہمیت کام کی ہوتی ہے۔ تمھیں اپنے نام کے لیے اتنا فکرمند نہیں ہونا چاہیے۔"

ہیڈ ماسٹر صاحب کی باتوں سے اُسے تسلّی نہیں ہوئی۔ وہ چُپ چاپ وہیں کھڑا رہا۔ ہیڈ ماسٹر صاحب نے اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ لیے تھے۔ اُنھوں نے ہمدردی سے کہا، "لگتا ہے تم نام بدلنا ہی چاہتے ہو۔ خیر، تمھارا نام تبدیل کرنے کی کوشش کریں گے لیکن تمھیں اپنی پسند کا نام خود تلاش کرنا ہوگا۔"

"میں اپنا نام کس طرح تلاش کروں؟" اس نے ڈرتے ڈرتے پوچھا۔

ہیڈ ماسٹر صاحب نے سوچتے ہوئے کہا، "ایسا کرو...... اپنے محلّے کا دورہ کرو۔ لوگوں کے نام معلوم کرو۔ اُن ناموں کی ایک فہرست بناؤ اور اس میں سے ایک نام پسند کرلو۔ آٹھ دن بعد اسی وقت آکر مجھ سے ملاقات کرنا۔"

وہ خوشی خوشی گھر لوٹ آیا۔ دوسرے روز سے ہیڈ ماسٹر صاحب کے بتائے ہوئے طریقے پر اس نے عمل کرنا شروع کردیا۔ وہ روزانہ چُھٹّی کے بعد گھر لوٹتا اور تازہ دم ہوکر محلّے کے دورے پر نکل جاتا۔ گلیوں میں گھومتا پھرتا اور لوگوں کے نام معلوم کر کے فہرست میں لکھ لیتا۔ اس کے محلّے میں سینکڑوں لوگ رہتے تھے۔ سبھی کے نام لکھنا ممکن نہ تھا۔ اس نے ایک آسان ترکیب ڈھونڈ نکالی۔ وہ صرف اُنھیں لوگوں کے نام لکھتا جو محلّے ہی میں نہیں، آس پاس بھی معروف تھے اور اپنا ایک مقام رکھتے تھے۔ چار پانچ دنوں میں فہرست مکمّل ہوگئی۔ اس نے سوچا، اب اس میں سے کسی نام کا انتخاب کرلینا چاہیے۔

اس نے فہرست دیکھی۔ کل پچیس نام تھے۔ وہ ایک ایک نام پر نظر ڈالتا گیا: یہ ڈاکٹر محمد فاروق ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں اللہ نے شفا دی ہے۔ ان کے دواخانے میں ہمیشہ مریضوں کی بھیڑ رہتی ہے۔ یہ ایڈوکیٹ محمد نعیم ہیں۔ قانون میں زبردست مہارت رکھنے والے۔ بڑی محنت اور لگن سے مقدّمات کی پیروی کرتے ہیں۔ بہت سے مقدّمات جیت چکے ہیں۔ یہ انجینئر احسان الحق ہیں۔ شہر کی کئی عالیشان عمارتیں ان کی فنّی مہارت کا ثبوت ہیں۔ محلّے میں سب سے شاندار آفس انھیں کا ہے۔ یہ عظمت بیگ صاحب ہیں۔ کسی سرکاری محکمے میں اعلیٰ عہدے پر فائز ہیں۔ بڑے کرّوفر سے رہتے ہیں۔ کار سے آفس آتے جاتے ہیں۔ اگلا نام نعمت اللہ صاحب کا ہے۔ یہ کپڑے کے بہت بڑے تاجر ہیں۔ ان کی دکان کی چمک دمک دیکھ کر راہ گیر چلتے چلتے رک جاتے ہیں۔ وہ ہمیشہ گاہکوں میں گھرے رہتے ہیں۔ انھیں بات کرنے کی بھی فرصت نہیں ملتی۔ غرض فہرست کے سارے لوگ نمایاں حیثیت کے مالک تھے۔

ہیڈ ماسٹر صاحب کے حکم کے مطابق طالب علم مقرّرہ دن ٹھیک وقت پر اُن کے آفس میں پہنچ گیا۔ ہیڈ ماسٹر صاحب نے پوچھا، "تم نے میری ہدایت پر عمل کیا ہوگا؟"

"جی جناب!" اس نے آہستہ سے کہا۔

"اب بتاؤ، تم نے اپنے لیے کون سا نام پسند کیا؟" انھوں نے پوچھا۔

اس نے ادب سے کہا، "سر! میرے محلّے میں کئی مشہور لوگ رہتے ہیں۔ اُن کے نام بھی بڑے اچھّے ہیں۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اپنے لیے کون سا نام منتخب کروں۔"

ہیڈ ماسٹر صاحب نے کہا، "ٹھیک ہے۔ یہ مشکل میں حل کیے دیتا ہوں۔ تم محلّے میں کئی دنوں تک گھومے پھرے۔ تمھارے محلّے میں لوگ سب سے زیادہ عزّت کس شخص کی کرتے ہیں؟"

"جی..... سعید احمد صاحب کی۔" اس نے بے ساختہ جواب دیا۔

"بس تم اپنا نام سعید احمد رکھ لو۔ لوگ تمھاری بھی اتنی ہی عزّت کرنے لگیں گے جتنی ان کی کرتے ہیں۔"

"یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ لوگ نام کی وجہ سے اُن کی عزّت نہیں کرتے۔" وہ بے اختیار بول اُٹھا۔

"پھر کس وجہ سے کرتے ہیں؟" ہیڈ ماسٹر صاحب نے سوال کیا۔

"وہ مصیبت میں لوگوں کے کام آتے ہیں۔ اپنے پڑوسیوں کا بہت خیال رکھتے ہیں۔ محلّے میں کوئی بھی بیمار پڑ جائے، سعید احمد صاحب اس کا حال چال جاننے کے لیے موجود۔ وہ ہر ایک سے بڑی محبت سے ملتے ہیں۔" اچانک اس کے ذہن میں بجلی کی طرح کوئی خیال آیا۔ وہ بولتے بولتے تھوڑی دیر کے لیے رُکا، پھر بڑے جوش سے کہنے لگا، "سر! اب میں سمجھ گیا۔ نام سے زیادہ انسان کا کام اہم ہوتا ہے۔ اب میں نام بدلنے کا خیال اپنے دل سے نکال دوں گا۔"

ہیڈ ماسٹر صاحب نے خوش ہو کر کہا، "شاباش! تم نے بہت صحیح نتیجہ نکالا کہ سعید احمد صاحب کی عزّت ان کی خوبیوں کی وجہ سے ہے۔ اب تم جا سکتے ہو۔"

وہ آفس کے دروازے تک پہنچا تھا کہ ہیڈ ماسٹر صاحب نے اسے آواز دی اور کہا، "ایک خوش خبری سن لو۔ تمھاری جماعت کے جو ساتھی تمھیں پریشان کرتے تھے اُنھوں نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ آئندہ ایسا نہیں کریں گے۔"

وہ خوشی سے جھومتا ہوا اپنی جماعت کی طرف روانہ ہوا جہاں اس کے سب ساتھی اس کا انتظار کر رہے تھے۔

****

انتخاب کرنا	چُننا	عہدے پر فائز ہونا	عہدے پر مقرر ہونا
ان کے ہاتھوں میں اللہ نے شفا دی ہے	ان کے علاج سے لوگ اچھے ہو جاتے ہیں۔	کرّوفر	شان و شوکت
		نمایاں	خاص، واضح
مہارت رکھنا	کسی کام میں بہت لائق ہونا	منتخب کرنا	چننا

مشق

❋ **ایک جملے میں جواب لکھیے۔**

ا۔ پانچویں جماعت کا طالب علم اپنے ساتھیوں سے کیوں پریشان تھا؟

۲۔ طالب علم اپنے نام کے متعلق ہمیشہ کیا سوچتا رہتا تھا؟

❋ **مختصر جواب لکھیے۔**

ا۔ پہلی ملاقات میں طالب علم نے ہیڈ ماسٹر صاحب سے کیا کہا؟

۲۔ ہیڈ ماسٹر صاحب نے اسے کیا سمجھایا؟

❋ **مفصّل جواب لکھیے۔**

ا۔ محلّے کے لوگوں کے نام کی فہرست کس طرح تیار ہوئی؟

۲۔ ہیڈ ماسٹر صاحب اور طالب علم کی دوسری ملاقات بیان کیجیے۔

❋ **اس سبق میں لفظ 'فکرمند' آیا ہے۔ 'مند' لگا کر ایسے ہی دوسرے پانچ الفاظ بنائیے۔**

❋ **جائزہ لیجیے:**

ا۔ اپنے دوست سے گفتگو کیجیے کہ آپ کی جماعت میں کون سے ناپسندیدہ واقعات ہوتے ہیں۔ اس گفتگو میں کسی کا نام نہ لیا جائے۔

۲۔ آپ کی کسی بات سے جماعت کے کسی ساتھی کی دل آزاری تو نہیں ہوتی۔

❋ **غور کرکے بتائیے:**

اس سبق میں جس طرح بتایا گیا ہے، اس طرح آپ کو کوئی پریشان کرتا تو آپ کیا کرتے؟

❋ **ذیل کے سوال کے متعلق اپنے دوستوں سے بات چیت کیجیے:**

ڈاکٹر، وکیل، انجینئر، افسر، تاجر، دوسروں کی بھلائی کے کیا کام کرسکتے ہیں؟

3MHRZP

سرگرمی:

معلوم کیجیے، کیا سعید احمد صاحب کی طرح کوئی شخص آپ کے محلّے میں موجود ہے۔ ان سے ملاقات کیجیے۔